روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

سوموار یکم اپریل 2013ء 19 جمادی الاول 1434 ہجری یکم شہادت 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 73

الٰہی پناہ میں آنے کی دعائیں

حضرت عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ قرآن کی آخری تین سورتیں رات کو سوتے وقت پڑھ کر سویا کرو۔ ان جیسی کوئی چیز نہیں جس سے پناہ مانگی جائے۔ (نسائی)

حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ آنحضور ﷺ جب کبھی بیمار ہوتے تو آخری دو سورتیں پڑھ کر ہاتھوں میں پھونک کر جسم پر مل لیتے۔ جب آخری بیماری شدید ہوئی تو میں یہ سورتیں پڑھ کر، ہاتھوں پر پھونک کر آپؐ کے بدن پر مل دیتی تھی۔ (بخاری و مسلم)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدا تعالیٰ کی راہ میں اور اس کے عشق اور محبت کے لئے اس کے بے انتہا اندرونی اسرار کا معلوم کرنا ضروری نہیں اور نہ انسان کی طاقت ہے کہ معلوم کرے جیسا کہ اس نے خود قرآن شریف میں فرمایا لا تدرکہ الابصار .... یعنی عقلیں اس کی حقیقت تک پہنچ نہیں سکتیں اور وہ تمام عقلوں پر محیط ہے۔ پس خدا تعالیٰ کی معرفت کے بارہ میں صرف یہ معلوم کرنا کافی ہے کہ وہ موجود ہے اور قدرت اور رحم اور علم اور حکمت وغیرہ تمام صفات اس میں پائے جاتے ہیں جو کامل ربوبیت اور جزا کے لئے ضروری ہیں اور نیز یہ کہ وہ ہمارا خالق ہے یا یہ کہ اس کا ہم پر یہ فضل واحسان ہے۔ کیونکہ محبت پیدا ہونے کے لئے اس قدر معرفت کا پیدا ہونا ضروری ہے اگر کسی کا باپ یا ماں ہوں اور وہ کسی جگہ رات کے وقت اپنے باپ یا ماں کو شناخت نہ کرے تو وہ اس کی وہ عزت نہیں کرے گا جو کرنی چاہئے پس محبت اور ادب پیدا ہونے کے لئے معرفت ضروری ہے مگر اسی قدر جس کو محبت چاہتی ہے جیسا کہ ہم ابھی بیان کر چکے ہیں معرفت محبت پر مقدم ہے اور محبت معرفت سے ہی پیدا ہوتی ہے۔ اسی طرح خدا تعالیٰ کی محبت سے پہلے اس کی معرفت ضروری ہے مگر اسی قدر معرفت جو محبت کے لئے ضروری ہے۔ لیکن اس معرفت کو اس جگہ کچھ تعلق نہیں جو ایک ڈاکٹر پیٹ چیر کر یا سر پھوڑ کر حاصل کرتا ہے بلکہ صرف اس قدر معرفت چاہئے جو بیٹے کے لئے اپنے باپ کی شناخت کے لئے ضروری ہے اگر قرآن شریف کو اول سے آخر تک پڑھو تو تمہیں معلوم ہو گا کہ وہ اسی معرفت کو سکھاتا ہے جس سے محبت پیدا ہو اور عشق الٰہی دل میں جوش مارے۔ تم سمجھ سکتے ہو کہ ایک شخص کو کسی پر عاشق بنانے کے لئے صرف اس قدر ضروری ہے کہ یہ بیان کیا جائے کہ وہ حسن میں یکتا ہے۔ وہ خوبصورتی میں بے نظیر ہے اس کی صورت میں ملاحت ہے اس کی آنکھیں دلوں کو اپنی طرف کھینچتی ہیں۔ اس کے لب شیریں ہیں اور اس کی آواز دلکش ہے اور چہرہ اس کا چاند کی طرح چمکتا ہے اور وہ اپنے حسن اور خوبی اور ملاحت میں بے نظیر اور وحدہ لاشریک ہے یہ تو ضروری نہ ہو گا کہ آپ اس کی اندرونی بناوٹ اور معدہ اور تلی اور پھیپھڑہ اور گردوں وغیرہ کا کچھ ذکر کریں کہ یہ امور حسن سے بے تعلق ہیں۔ اسی طرح خدا تعالیٰ نے جو کچھ اپنی خوبیوں کا قرآن شریف میں ذکر کیا ہے وہ تمام حسن اور محبوبانہ اخلاق کے بیان میں ہے اور اس کے پڑھنے سے صریح معلوم ہوتا ہے کہ وہ پڑھنے والے کو خدا کا عاشق بنانا چاہتا ہے۔ چنانچہ اس نے ہزارہا عاشق بنائے اور میں بھی ان میں سے ایک ناچیز بندہ ہوں۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد23 ص 430)

بنیادی امور داخلہ جامعہ احمدیہ ربوہ

1۔ امیدوار کا کم از کم میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔

2۔ داخلہ میٹرک/ ایف اے کے نتیجہ کے بعد ہو گا تاہم نتیجہ نکلنے سے قبل درخواست بھجوادی جائے۔

3۔ میٹرک پاس کے لئے عمر کی حد 17 سال اور ایف اے پاس کیلئے 19 سال ہے۔

4۔ امیدوار اپنی درخواست سادہ کاغذ پر اپنے ہاتھ سے تحریر کر کے بنام وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ بھجوائے۔

5۔ درخواست میں امیدوار اپنا ، نام ،ولدیت تاریخ پیدائش ،تعلیم (میٹرک/ایف اے) مکمل پتہ تصویر پاسپورٹ سائز اور اگر واقف نو ہے تو حوالہ نمبر ضرور تحریر کرے۔

6۔ درخواست پر امیدوار کے والد/ والدہ سرپرست کے دستخط ہونے ضروری ہیں۔

7۔ درخواست مکرم امیر صاحب/ صدر صاحب جماعت کی تصدیق اور سفارش کروانے کے بعد بھجوائیں۔

8۔ داخلہ کے لئے امیدوار کا تحریری ٹیسٹ اور انٹرویو میں پاس ہونا ضروری ہے۔ جس کی تاریخ کا اعلان ہو جائے گا۔

9۔ امیدوار کی طبی رپورٹ کا تسلی بخش ہونا بھی ضروری ہے۔

10۔ مزید معلومات کیلئے فون نمبر 047-6211082 پر رابطہ کرسکتے ہیں۔

(وکالت تعلیم تحریک جدید ربوہ)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

مشعلِ راہ

خالص ہوکر خدا کی عبادت اور اطاعت کرو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 9/اپریل 2004ء میں فرماتے ہیں۔

آپ پر اللہ تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے کہ اس نے آپ کو مسیح اور مہدی کی جماعت میں شامل ہونے کی توفیق دی۔ اس لئے آپ کا فرض بنتا ہے کہ اس احسان کا جتنا بھی شکر ادا کرسکیں کریں۔ اور شکر ادا کرنے کا بہترین طریق یہ ہے کہ اپنے اندر احمدیت قبول کرنے کے بعد نمایاں تبدیلیاں پیدا کریں۔ اپنے عمل، کردار، بات چیت اور چال ڈھال سے یہ ثابت کریں اور دنیا کو بتائیں کہ ہم ہی ہیں جو (۔) کا صحیح اور حقیقی نمونہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے ایسا زندہ تعلق پیدا کریں کہ نظر آئے کہ یہ اللہ تعالیٰ کے خاص بندے ہیں۔ یہ آیت جو میں نے تلاوت کی ہے اس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں نے ابراہیم کو خلیل بنالیا تھا۔ اور خلیل ایسے دوست کو کہتے ہیں جس کا پیار روح کی گہرائیوں تک میں اترتا ہو۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے عمل، شرک سے نفرت اور اللہ تعالیٰ کی عبادت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے بھی ان سے پیار کیا۔ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو مکمل طور پر میرے آگے جھکتے ہیں اپنی تمام تر استعدادوں اور مکمل سپردگی کے ساتھ میرے احکامات پر عمل کرتے ہیں میں ان کو اپنا دوست بنالیتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میری عبادت کرنے والے اور خالص ہوکر میری عبادت کرنے والے اور میری دی ہوئی تعلیم پر عمل کرنے والے وہ کامل تعلیم اور کامل شریعت جو میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اتاری ہے، اس پر عمل کرنے والے ہیں وہ بھی میرے دوست بن سکتے ہیں۔ یہ باتیں قصے کہانیوں کے لئے نہیں لکھی گئیں، تمہیں یہ بتانے کے لئے نہیں لکھی گئیں کہ ابراہیم میرا دوست تھا بلکہ یہ اس لئے تمہیں بتائی جارہی ہیں کہ تم بھی یہ نمونے قائم کرو، اور یہ نمونے تم تب قائم کرسکتے ہو جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پوری اتباع کرو، پوری اطاعت کرو۔ اگر تم چاہتے ہو کہ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرو تو اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ سے یہ اعلان کروادیا ہے کہ پھر تم میری پیروی کرو۔ جیسا کہ فرمایا (۔)

(ال عمران آیت :32)

اللہ تعالیٰ کا محبوب بننا ہے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل اطاعت ضروری ہے اور آپؐ کی اطاعت میں یہ بھی ضروری ہے کہ آپؐ کے غلام کامل کی جماعت میں شامل ہوا جائے۔ اور پھر جس طرح وہ حَکَم اور عدل کے طور پر ہمیں (۔) کی صحیح تعلیم بتائیں اس پر عمل کیا جائے۔ تو اس لحاظ سے شکر کے ساتھ ساتھ ہم پر ایک بہت بڑی ذمہ داری بھی عائد ہوجاتی ہے کہ ہم اپنے اندر نیک تبدیلیاں پیدا کریں اور (۔) کی صحیح تعلیم کو اپنے اوپر لاگو کریں۔

ہم دیکھتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود ہم سے کس قسم کی پاک تبدیلی کی توقع رکھتے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں:

''پس تمہاری بیعت کا اقرار کرنا زبان تک محدود رہا تو یہ بیعت کچھ فائدہ نہ پہنچائے گی۔ چاہئے کہ تمہارے اعمال تمہارے احمدی ہونے پر گواہی دیں۔ میں ہرگز یہ بات نہیں مان سکتا کہ خدا تعالیٰ کا عذاب اس شخص پر وارد ہو جس کا معاملہ خدا تعالیٰ کے ساتھ ہو۔ خدا تعالیٰ اسے ذلیل نہیں کرتا جو اس کی راہ میں ذلت اور عاجزی اختیار کرے۔ یہ سچی اور صحیح بات ہے۔ پس راتوں کو اٹھ اٹھ کر دعائیں مانگو۔ کوٹھڑی کے دروازے بند کر کے تنہائی میں دعا کرو کہ تم پر رحم کیا جائے۔ اپنا معاملہ صاف رکھو کہ اللہ تعالیٰ کا فضل تمہارے شامل حال ہو۔ جو کام کرو نفسانی غرض سے الگ ہوکر کرو تا خدا تعالیٰ کے حضور اجر پاؤ''۔

(ملفوظات جلد5 صفحہ272۔ جدید ایڈیشن)

(روزنامہ الفضل 6 جولائی 2004ء)

تیرے بغیر رُوحِ جماعت اُداس ہے

اے آفتابِ حُسن ترے حُسن کے بغیر
دُنیائے مہر و عشق نہایت اُداس ہے

ربوہ کی سر زمیں میں وہ رونق نہیں رہی
معبد اُداس قصرِ خلافت اُداس ہے

منبر پہ تیرے جلوۂ دیدار کے لئے
وہ گردنوں کے اٹھنے کی عادت اُداس ہے

کتنی کسی خطیب کی تقریر ہو عجیب
تیرے بغیر ذوقِ سماعت اُداس ہے

باقی نہیں نماز میں بھی وہ سرور و ذوق
محراب بے قرار امامت اُداس ہے

اے چشمۂ مسرتِ ارواحِ قدسیاں
تیرے بغیر رُوحِ جماعت اُداس ہے

مجھ کو قسم ہے لذّت ایّامِ وصل کی
اب صابروں کے صبر کی طاقت اُداس ہے

جز وصلِ یار چین میسر نہیں ظفؔر
اس زندگی کی جو بھی ہے ساعت اُداس ہے

ظفر محمد ظفر

تیرے جیسا کوئی موتی ضائع نہیں کیا جاتا

جو جیسا ہے نظر آتا ہے اس کو عکس بھی ویسا
ہے تیری شان کچھ دنیا نے سمجھا ہے تجھے کیسا
ترا رب سب سے پہلا قدرداں ہے اپنے پیاروں کا
نہیں ضائع کیا جاتا کوئی موتی ترے جیسا

ارشاد عرشی ملک

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دار النصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

جماعت احمدیہ پاکستان کی 94ویں مجلس مشاورت ۔22 تا24مارچ 2013ء

ایم ٹی اے پر حضور انور کے پروگرام سننے اور نئی نسل میں اردو زبان لکھنے پڑھنے کی صلاحیت اجاگر کرنے کیلئے صائب مشورے

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کی 94ویں مجلس مشاورت مورخہ 22 تا24مارچ 2013ء کو لجنہ ہال ربوہ میں منعقد ہوئی۔ خالص دینی، جماعتی اور تقویٰ کے ماحول میں منعقد ہونے والی اس مجلس مشاورت میں پاکستان بھر کی جماعتوں اور اضلاع سے منتخب نمائندگان، مرکزی دفاتر کے نمائندوں اور لجنہ اماء اللہ کی منتخب ممبرات نے بھرپور شرکت کی۔ اعلیٰ جماعتی روایات اور نظام سلسلہ کو قائم رکھتے ہوئے اس پُروقار ایوان میں تجاویز اور صائب مشورے دیئے گئے اور اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا گیا۔

امسال بجٹ کے علاوہ ایجنڈے میں دو تجاویز شامل تھیں۔ پہلی تجویز نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ اور دوسری تجویز لجنہ اماء اللہ حیات آباد ضلع پشاور بتوسط لجنہ اماء اللہ پاکستان کی طرف سے تھی ان دونوں تجاویز کا متن درج ذیل ہے۔

تجویز نمبر1

ایم ٹی اے پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے تمام پروگرام ہر فرد جماعت کو سنانے کیلئے خصوصی مہم چلائی جائے کیونکہ خلافت سے وابستگی ہی ہماری اخلاقی اور روحانی تربیت کی ضمانت ہے۔

تجویز نمبر2

دیکھنے میں آیا ہے کہ آج کل نئی نسل کی اردو زبان لکھنے اور پڑھنے کی صلاحیت روز بروز کمزور ہوتی جارہی ہے جبکہ ہماری جماعت کے لئے اردو زبان پر مکمل عبور ہونا بے حد ضروری ہے۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود کا تقریباً تمام تر کلام اردو زبان میں ہے۔ اگر پاکستان میں پلنے والے بچوں ہی کی اردو کمزور ہو تو دنیا بھر میں دین حق کا پیغام ہم کس طرح پہنچا سکیں گے۔

پہلا دن 22مارچ

افتتاحی اجلاس

94ویں مجلس مشاورت کا افتتاحی اجلاس مورخہ 22مارچ 2013ء بروز جمعۃ المبارک لجنہ ہال ربوہ میں سہ پہر تین بجکر پینتالیس منٹ پر

مجلس شوریٰ کے لئے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام

لندن

16-3-13

پیارے معزز نمائندگان شوریٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ پاکستان کو مجلس شوریٰ کے انعقاد کی توفیق مل رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو احسن رنگ میں اپنی آراء پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

جماعت احمدیہ کے لئے پاکستان کے سخت حالات اور گھٹے ہوئے حالات میں جبکہ افراد جماعت کو چھوٹے چھوٹے پیمانے پر اجلاسات کرنے بھی مشکل ہو رہے ہیں۔ اپنی تعلیم و تربیت کے لئے پروگرام کرنے مشکل ہو رہے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے کہ کسی نہ کسی طرح شوریٰ کا انعقاد ہو رہا ہے اور ملک کے طول وعرض سے نمائندگان مرکز سلسلہ میں جمع ہوکر جماعت کی تنظیم وتربیت کے لئے مشورہ کر کے خلیفہ وقت کو اپنی آراء پیش کرنے کے قابل ہیں۔ پس ایک تو اللہ تعالیٰ کے خاص طور پر شکر گزار ہوں کہ اس نے ایک راستہ کھولا ہوا ہے۔ دشمن کی تمام تر کوششوں کے باوجود آپ اس قابل ہیں کہ حضرت مسیح موعود کے مقاصد عالیہ کو پورا کرنے کے لئے، منصوبہ بندی کے لئے ایک فورم پر جمع ہو جاتے ہیں۔ دوسرے جیسا کہ میں نے کہا یہ حضرت مسیح موعود کے مقاصد عالیہ کی تکمیل کیلئے منصوبہ بندی کے لئے اکٹھا ہونا ہے۔ اس لئے ہمیشہ تقویٰ کو پیش نظر رکھتے ہوئے اپنے مشورے دیں۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ تقویٰ کو پیش نظر رکھتے ہوئے کوئی کام تبھی ہوسکتا ہے جب آپ کی عام زندگیوں میں بھی ہر معاملہ میں آپ کا قول وفعل خدا تعالیٰ کی رضا کے تابع ہو۔ پس اس لحاظ سے بھی اپنے جائزے لیں کہ جب ہم مشورہ دے رہے ہیں تو اب تک اگر ہماری زندگیوں میں ان مشوروں سے تطابق نہ رکھنے والے قول و فعل ہیں تو آج سے ہم سب سے پہلے اپنے آپ کو ان کا تابع کریں گے۔ اگر یہ روح ہمارے عہدیداران اور ممبران شوریٰ میں پیدا ہوگئی تو ہم پچاس فیصد بلکہ اس سے بھی زیادہ اپنے منصوبوں کی تکمیل کرنے والے بن جائیں گے۔

اگر آپ جائزہ لیں تو جو منصوبہ بندی آپ کرتے ہیں۔ جو مشورہ آپ خلیفہ وقت کو دیتے ہیں اور جن کی خلیفہ وقت سے منظوری کے بعد اس کی تعمیل اور اس کے مطابق عمل کا عہد کرتے ہیں۔ حقیقت میں اس کا 20 فیصد بھی کام نہیں ہوتا۔ متعلقہ نظارتیں یا صدر انجمن احمدیہ بعض تجاویز کو شوریٰ میں پیش کرنے سے اس لئے رد کر دیتے ہیں کہ حسب قواعد ان کو تین سال کا عرصہ نہیں ہوا۔ بہت سی تجاویز ہیں جو تین سال بعد دوبارہ پیش کر دی جاتی ہیں اس لئے کہ باوجود عمل کرنے کے عہد کے عہدیداران نے اس پر عملدرآمد کروانے کے لئے وہ کوشش نہیں کی جو کرنی چاہئے۔ نتیجتاً پھر صفر سے کام شروع ہوتا ہے۔ خاص طور پر تربیتی امور میں خاطر خواہ کوشش نہ جماعتوں کی طرف سے ہوتی ہے، نہ متعلقہ نظارتیں صحیح طور پر پیچھا کرتی ہیں، نہ مربیان اپنی ذمہ داری کو سمجھتے ہیں۔ پس اپنے جائزے لیں۔ صرف دعوے نہ ہوں کہ ہم یہ کر دیں گے، وہ کر دیں گے۔ بلکہ عملی کوشش کے لئے مصمم ارادہ اور عہد کریں اور پھر اپنی کوششوں کی انتہا کریں اور اللہ تعالیٰ سے مدد مانگیں۔

مجھے یہ خبر بھی ملی ہے کہ بڑے شہروں میں ایک طبقہ میں حضرت مسیح موعود کی نبوت کے بارہ میں بھی واضح علم کا فقدان ہے۔ اگر یہی واضح نہیں تو خلافت سے تعلق بھی کوئی حیثیت نہیں رکھتا۔ اس لئے جہاں جہاں یہ کمزوری ہے وہاں ہر ادارے کو اس کا جائزہ لے کر تمام شکوک دور کرنے چاہئیں۔ عمومی طور پر تو پاکستان کی جماعت اخلاص و وفا میں بہت بڑھی ہوئی ہے جس کا اظہار افراد جماعت کی مالی اور جانی قربانیوں سے ہوتا ہے۔ لیکن جو بعض زیادہ پڑھے لکھے یا مالی لحاظ سے بہتر خاندان ہیں ان میں جو تربیتی کمزوریاں پیدا ہو رہی ہیں وہ جماعت کے عموم پر بھی اثر انداز ہوسکتی ہیں۔ پس عہدیداران اور ممبران شوریٰ کو تقویٰ سے کام لیتے ہوئے اس بارے میں بھی نظر رکھنے کی ضرورت ہے۔

اللہ تعالیٰ آپ سب کو خاص طور پر عہدیداران کو جو اس شوریٰ میں شامل ہیں یا نہیں، تقویٰ پر چلتے ہوئے اپنی ذمہ داریاں نبھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اللہ تعالیٰ میری آنکھیں جماعت احمدیہ پاکستان کی طرف سے ہمیشہ ٹھنڈی رکھے۔ مجھے آپ کی طرف سے خیر کی خبریں ملتی رہیں۔ آپ کے حق میں اللہ تعالیٰ میری دعائیں قبول فرمائے۔ آپ کے لئے میری ہر طرح کی بے چینیوں کو دور فرمائے۔ دشمن کے ہر منصوبے کو خاک میں ملائے۔ افراد جماعت کے عہد و وفا اور معیار تقویٰ کو بلند فرماتا رہے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کا حافظ وناصر ہو۔ آمین

والسلام

خاکسار

مرزا مسرور احمد

خلیفۃ المسیح الخامس

شروع ہوا۔ مکرم سیکرٹری صاحب مجلس مشاورت نے سٹیج پر آ کر کہا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں مجلس شوریٰ پاکستان کی صدارت کے لئے صدر مقرر فرمانے کی درخواست کی جاتی ہے، حضور انور کا ارشاد موصول ہوا ہے کہ صدر، صدر انجمن احمدیہ پاکستان صدارت کریں گے۔ چنانچہ امسال مجلس مشاورت کی صدارت کے فرائض حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد مبارک پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب صدر، صدر انجمن احمدیہ جو ناظر اعلیٰ و امیر مقامی بھی ہیں نے سرانجام دیئے۔

کارروائی کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے کی۔ تلاوت کے بعد صدر صاحب مجلس مشاورت نے افتتاحی دعا کرائی اور فرمایا کہ خاکسار نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں درخواست کی تھی کہ حضور مجلس مشاورت پاکستان کیلئے اپنا پیغام مرحمت فرماویں۔ حضور انور نے شفقت فرماتے ہوئے مندرجہ ذیل پیغام مرحمت فرمایا ہے۔ صدر صاحب مجلس مشاورت نے حضور انور کا بصیرت افروز پیغام پڑھ کر سنایا (اس پیغام کا مکمل متن شامل اشاعت ہے)

محترم صدر صاحب مجلس مشاورت نے اپنی معاونت کیلئے محترم شیخ مظفر احمد ظفر صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع فیصل آباد کو سٹیج پر آنے کی دعوت دی۔ انہوں نے حضور انور کی منظوری سے بننے والی بجٹ کمیٹی کے 36 ممبران کے نام پڑھ کر سنائے۔ یہ کمیٹی صدر انجمن احمدیہ پاکستان، تحریک جدید انجمن احمدیہ اور وقف جدید انجمن احمدیہ کے بجٹ پر غور کرتی ہے۔ اس کمیٹی کے صدر مکرم شیخ کریم الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع بہاولنگر، سیکرٹری اول مکرم سید خالد احمد شاہ صاحب ناظر مال خرچ اور سیکرٹری دوم مکرم رفیق مبارک میر صاحب وکیل المال ثانی تحریک جدید تھے۔

ایجنڈے میں موجود تجاویز مکرم شیخ مظفر احمد ظفر صاحب نے پڑھ کر سنائیں، ممبران شوریٰ کو نام پیش کرنے کی دعوت دی، ایوان میں موجود نمائندگان نے ایک ایک کر کے دونوں تجاویز کیلئے غور کرنے اور سفارشات مرتب کرنے کی غرض سے سب کمیٹیوں کیلئے ممبران کے نام سٹیج پر آ کر دیئے۔ ایم ٹی اے پر حضور انور کے پروگرام سنائے جانے کیلئے خصوصی مہم چلائے جانے کی تجویز نمبر ایک کے لئے 35 ممبران پر مشتمل سب کمیٹی تشکیل پائی۔ مکرم شیخ صاحب نے اس کمیٹی کے ممبران کے نام پڑھ کر سنائے۔ صدر صاحب مجلس شوریٰ نے اس کمیٹی کا صدر مکرم جمیل احمد بٹ صاحب کراچی اور سیکرٹری مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ کو مقرر فرمایا۔

نوجوان نسل کو اردو زبان سکھانے اور حضرت مسیح موعود کا علم کلام پڑھانے کے حوالے سے تجویز نمبر 2 کے لئے سب کمیٹی کے 37 ممبران کے نام بھی پڑھ کر سنائے گئے۔ اس کمیٹی کے صدر مکرم فرحت اللہ صاحب فیصل آباد اور سیکرٹری مکرم صاحبزادہ مرزا فضل احمد صاحب ناظر تعلیم بنائے گئے۔ سب کمیٹیوں کے سیکرٹری صاحبان نے اپنی اپنی کمیٹی کے نام پڑھے اور اجلاسات کے پروگرام کا اعلان کیا۔ جس کے بعد افتتاحی اجلاس کا اختتام ہوا۔

دوسرا دن 23 مارچ

پہلا اجلاس

مورخہ 23 مارچ بروز ہفتہ دوسرے دن کا پہلا اجلاس صبح دس بجے شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم ملک جمیل الرحمٰن رفیق صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن نے کی۔ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب صدر مجلس مشاورت نے دعا کروائی۔ مجلس مشاورت 2012ء کے فیصلہ جات کی رپورٹس پیش کی گئیں۔

گزشتہ سال مجلس شوریٰ کے ایجنڈے میں موجود دونوں تجاویز کا تعلق اصلاح وارشاد سے تھا۔ ان پر غور کرنے کے لئے ایک کمیٹی بنائی گئی تھی۔ پہلی تجویز جو لجنہ اماء اللہ ضلع میر پور خاص بتوسط لجنہ اماء اللہ پاکستان کی طرف سے تھی وہ احمدی نوجوانوں کو نشہ آور اشیاء سے محفوظ رکھنے کے لئے بروقت احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کے حوالے سے تھی۔ اس تجویز کے فیصلہ جات پر عملدرآمد کی رپورٹ مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پیش کی۔ اس تجویز کی بابت مجلس مشاورت نے متفقہ طور پر جو سفارشات پیش کیں وہ منظوری کے لئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کی گئیں۔ حضور انور نے منظوری کا فیصلہ دیتے ہوئے فرمایا۔ ’’اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو ان برائیوں اور لغویات سے بچائے۔‘‘ خاص طور پر مجلس خدام الاحمدیہ کو اس بارہ میں عملدرآمد کی طرف توجہ دلائی جائے۔ ذمہ دار بہرحال نظام جماعت ہے۔‘‘

محترم سید محمود احمد شاہ صاحب نے رپورٹ میں بتایا کہ حضور انور کی منظوری کے بعد یہ فیصلہ جات کتابچہ کی شکل میں پانچ ہزار اور فولڈر کی شکل میں 12 ہزار شائع کر کے تمام متعلقہ عہدیداران کو تعمیل کی غرض سے بھجوائے گئے۔ انہوں نے بتایا کہ نشہ آور اشیاء کی حرمت اور نقصانات کے بارے میں قرآن کریم اور آنحضرت ﷺ کی بیان کردہ تعلیم نیز حضرت مسیح موعود و خلفاء سلسلہ کے ارشادات اور مضامین مسلسل جماعتی اخبارات و رسائل میں شائع ہوتے رہے۔ روزنامہ الفضل میں مضامین کے علاوہ حضرت مسیح موعود اور خلفاء کرام کے 37 اقتباسات فرنٹ پیج پر شائع ہوئے۔ تنظیموں کی طرف سے بھی مضامین لکھے گئے، مقابلہ جات مضمون نویسی کروائے گئے اور نشہ کے مضر اثرات سے متعلق نمائشوں کا انعقاد کیا گیا۔

نظارت کی طرف سے 3 خطبات جمعہ نشہ سے اجتناب کے موضوع پر، دوعشرہ ہائے تربیت، مجلس انصاراللہ کے تحت معلوماتی سیمینار، لجنہ اماء اللہ کی طرف سے نشہ آور اشیاء کے نقصانات کے حوالے سے چھوٹی سطح پر تربیتی نشستوں، لیکچرز اور سیمینارز اور مجلس خدام الاحمدیہ نے مرکزی سطح پر نشہ کی حرمت کے عناوین پر 2 سیمینارز منعقد کروائے۔ اسی طرح ضلعی سطح پر کل 434 سیمینارز کروائے گئے۔ مجلس انصاراللہ کی رپورٹ کے مطابق 3 ہزار 914 انصار نے سگریٹ نوشی یا نشہ ترک کرنے کا وعدہ کیا ہے اور خدام الاحمدیہ کی رپورٹ کے مطابق 706 نوجوانوں نے سگریٹ نوشی ترک کر دی ہے۔ نشہ میں مبتلا افراد کا ڈاکٹرز سے باقاعدہ علاج کروایا گیا اور مختلف اضلاع میں انصاراللہ، لجنہ اماء اللہ اور خدام الاحمدیہ نے نشہ میں مبتلا افراد سے حکمت کے ساتھ رابطہ کیا، ان کا علاج کروانے کی کوشش کی۔ ان کی اصلاح کی اور ضلعی سطح پر ڈاکٹرز، سائیکالوجسٹ اور سائیکاٹرسٹ کے پینل بنائے گئے۔

انہوں نے رپورٹ میں بتایا مجلس انصاراللہ کے تحت نشہ کے علاج کے مراکز اور اس سلسلہ میں مفید کردار ادا کرنے والوں کے کوائف 31 مقامات پر جمع کئے گئے۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے تحت انسداد نشہ کے حوالے سے 33 اضلاع کی فہرستیں مکمل ہو چکی ہیں۔ ان فہرستوں میں ایسے ہسپتال، ڈاکٹرز، ماہر نفسیات اور NGOs کی معلومات ہیں جو نشہ میں مبتلا افراد کا علاج کرتے ہیں اور اس فیلڈ میں مہارت رکھتے ہیں۔ اس موضوع کے مطابق منائے گئے عشرہ ہائے تربیت کے دوران خاص طور پر ورزش، سیر اور کھیل کو رواج دینے اور صحت سے آگاہی پیدا کرنے کی کوشش کی گئی۔ وقار عمل' اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت اپنانے کی طرف توجہ دی گئی اور مختلف جگہوں پر میڈیکل چیک اپ بھی ہوئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبات اور دیگر پروگرامز سننے کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی جاتی رہی۔ مختلف مجالس میں نئے ایم ٹی اے سنٹرز کا اضافہ کیا گیا۔ مختلف تنظیموں کی سطح پر احباب کو ہنر سکھائے گئے، روزگار دلایا گیا۔ گھریلو ماحول کو خوشگوار بنانے کے لئے اور مذہبی تعلیم اور نظام جماعت سے تعلق کو مضبوط کرنے کے لئے گھروں کی سطح پر فیملی کلاسز لگانے کی تحریک کی گئی۔ مجلس انصاراللہ کے تحت مجالس کی سطح پر صحبت صالحین کے 4 ہزار 244 پروگرام منعقد ہوئے۔ اسی طرح ضلعی سطح پر 613 اور علاقائی سطح پر 128 پروگرام منعقد ہوئے۔ لجنہ اماء اللہ نے صحبت صالحین کی ایک ہزار 888 نشستیں منعقد کیں۔ خدام الاحمدیہ کے تحت ضلعی سطح پر صحبت صالحین کے 617 پروگرامز کا انعقاد کیا گیا۔ نیز مجالس میں 2 ہزار 608 پروگرامز منعقد کئے گئے۔ مجموعی طور پر صحبت صالحین کے 10 ہزار 98 پروگرامز ہوئے۔ اللہ تعالیٰ ان تمام مساعی میں برکت ڈالے اور ان کے دوررس نتائج حاصل ہوں۔

مجلس مشاورت 2012ء کی دوسری تجویز لین دین اور مالی معاملات میں عدم توجہگی دور کرنے کیلئے احباب جماعت کو مالی معاملات میں قرآنی احکامات پر کماحقہ' کاربند کرنے کیلئے تربیتی لائحہ عمل ترتیب دینے سے متعلق تھی۔ اس تجویز کے فیصلہ جات پر عملدرآمد کی رپورٹ مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے ایوان کے سامنے رکھی۔ اس تجویز کی سفارشات کی منظوری کا فیصلہ دیتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ ’’اللہ تعالیٰ نیک نتائج پیدا فرمائے، عہدیداران نمونہ بنیں۔‘‘ حضور انور کی منظوری کے بعد یہ فیصلہ جات کتابچہ کی شکل میں پانچ ہزار اور فولڈر کی شکل میں 12 ہزار کی تعداد میں شائع کروا کر احباب جماعت اور عہدیداران تک پہنچائے گئے۔ محترم شاہ صاحب نے رپورٹ میں بتایا باہمی لین دین، کاروبار اور دیگر مالی معاملات کے بارے میں قرآن کریم کی تعلیم آنحضرت ﷺ کا اسوہ اور حضرت مسیح موعود و خلفاء سلسلہ کے ارشادات اور مضامین مسلسل جماعتی اخبارات و رسائل میں شائع ہوتے رہے۔ روزنامہ الفضل میں نظارت کی طرف سے مالی معاملات کے بارے میں 147 اقتباسات فرنٹ پیج پر شائع ہوئے۔

نظارت اصلاح وارشاد کی طرف سے اس تجویز سے متعلق موضوعات پر چار فولڈرز 12,12 ہزار کی تعداد میں شائع کروا کے پاکستان بھر کی جماعتوں میں تقسیم کئے گئے۔ مرکزی طور پر مالی معاملات کے بارے میں 6 خطبات جمعہ پاکستان بھر کی جماعتوں کو بھجوائے گئے۔ نظارت کی طرف سے دوعشرہ ہائے تربیت، مجلس انصاراللہ کی طرف سے 2 ہزار سے زائد تقاریر و لیکچرز، لجنہ اماء اللہ کی طرف سے تربیتی نشستوں، لیکچرز، مضامین، دروس ٹاک شوز اور سیمینارز، مجلس خدام الاحمدیہ کی طرف سے متعدد سیمینارز، ٹاک شوز، تقاریر و دروس کا انتظام کیا گیا۔ نظارت صنعت و تجارت کے تحت کاروبار میں مشورے، نوکری کا حصول اور دیگر راہنمائی کی گئی۔ مجلس انصاراللہ نے ایک ہزار 823 انصار کو ہنر مند بنایا، 5 ہزار 13 انصار کو روزگار دلوایا، لجنہ کے تحت 7 ہزار 850 مرد وخواتین کو روزگار دلوایا گیا۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر انتظام دوران سال 723 خدام کو روزگار دلوایا گیا۔ چندہ جات کے بارے میں قواعد کا علم حاصل

کرنے کے لئے کتاب ''مالی نظام'' نظارت مال آمد کی طرف سے ہر جماعت کو بھجوائی گئی۔ تنظیمی سطح پر اس کتاب میں سے دروس کا اہتمام کیا گیا۔ قیادت تربیت مجلس انصاراللہ پاکستان نے مالی معاملات سے متعلق ایک پروگرام ایم ٹی اے کیلئے ریکارڈ کرایا گیا۔ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ کی طرف سے فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2012ء کی روشنی میں روحانی خزائن جلد نمبر 20 کے مطالعہ کی تفصیلی سکیم روزنامہ الفضل میں شائع کروائی گئی اور یہ سکیم تینوں ذیلی تنظیموں کو بھی ارسال کی گئی۔ مجلس انصاراللہ نے یہ جلد 3ہزار 852 کی تعداد میں مجالس کو مہیا کی، مجلس خدام الاحمدیہ نے ایک ہزار کی تعداد میں اضلاع میں مہیا کی، اس جلد کی 2ہزار کی تعداد میں آڈیو CDs تیار کی گئیں۔ نظارت اشاعت کی رپورٹ کے مطابق گزشتہ سال روحانی خزائن کی 20ویں جلد 6ہزار 123 کی تعداد میں فروخت ہوئی۔ لجنہ کی رپورٹ کے مطابق 42ہزار 839 ممبرات نے روحانی خزائن جلد 20 کا مطالعہ کیا اور لجنہ کی کلاس میں یہ کتاب سبقاً بھی پڑھائی گئی۔ نظارت اصلاح وارشاد کے زیر انتظام اس کتاب کے تین امتحانات لئے گئے اور کل ایک لاکھ 10ہزار 849 افراد کتب حضرت مسیح موعود کے امتحان میں شامل ہوئے۔

مکرم سیکرٹری صاحب مجلس مشاورت نے وہ تجاویز ایوان کے سامنے رکھیں جو حضور انور کے ارشاد پر شوریٰ کے ایجنڈے میں شامل نہیں کی گئیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی تعمیل میں مجلس مشاورت 2008ء کے فیصلہ جات بابت عائلی معاملات میں دینی تعلیم کی اہمیت وبرکات مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھ کر سنائے۔ رشتہ ناطہ اور عائلی معاملات سے متعلق ان فیصلہ جات کے چیدہ چیدہ نکات یہ ہیں۔ نظارت رشتہ ناطہ کے تحت دینی تعلیمات اور خلفاء کی ہدایات پر مشتمل پمفلٹ چھپوائے جائیں۔ تمام جماعتی رسائل، اخبارات اور ایم ٹی اے پر لڑکے لڑکی کے حقوق وفرائض کے بارے میں مضامین لکھے جائیں اور پروگرام بنائے جائیں۔ خلیفہ وقت کے خطبات کے ذریعہ تربیت کی جائے۔ ہم کفو کے حکم کو مدنظر رکھا جائے، ہر مرحلہ پر قول سدید سے کام لیا جائے، زبردستی کے رشتے نہ کرائے جائیں، بلاتحقیق رشتے نہ کرائے جائیں، شادی سے پہلے اور بعد میں کونسلنگ کی جائے، رشتہ کا دعا اور استخارہ کے بعد فیصلہ کریں۔ والدین صحیح تربیت کریں اور تمام تنظیمیں اپنی ذمہ داری ادا کریں، ایم ٹی اے کیلئے تربیتی پروگرام تیار کئے جائیں، خاوند بیوی ایک دوسرے کیلئے دعا کریں، حق مہر دکھاوے کے لئے زیادہ مقرر نہ کیا جائے۔ وغیرہ

حضور انور کے استفسار کہ ان فیصلہ جات پر عمل درآمد کون کرائے گا۔ اس کے جواب میں محترم سید محمود احمد شاہ صاحب نے بتایا کہ ان پر عملدرآمد ہر صورت میں نظارت اصلاح وارشاد مربیان کرام، نمائندگان شوریٰ اور امراء اضلاع اور ان کی جماعتوں نے کرانا ہے۔

حضور انور کے ارشاد کی تعمیل میں محترم شاہ صاحب نے ایوان کے سامنے نماز کے سلسلہ میں بہت اہم نصائح کیں اور نماز کی اہمیت وافادیت کی طرف تفصیل سے توجہ دلائی۔

امسال پیش ہونے والی پہلی تجویز ایم ٹی اے پر حضور انور کا خطبہ جمعہ و دیگر پروگرامز سننے کی طرف توجہ دلانے کے بارے میں تھی۔ اس تجویز پر غور کرنے کے لئے جو سب کمیٹی بنائی گئی اس کے اجلاس کی رپورٹ اس کمیٹی کے صدر مکرم جمیل احمد بٹ صاحب کراچی نے پیش کی، اس سے قبل محترم صدر صاحب مجلس مشاورت نے محترم طاہر احمد ملک صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع لاہور کو اپنی معاونت کے لئے سٹیج پر بلایا۔ مکرم صدر صاحب سب کمیٹی نے اس تجویز کے الفاظ اور اس سے متعلق سفارشات پڑھ کر سنائیں۔ ممبران شوریٰ نے ان سفارشات پر اظہار خیال اور مشوروں کے لئے اپنے نام لکھوائے۔ محترم طاہر احمد ملک صاحب نے صدر مجلس مشاورت کی منظوری سے ان احباب کی لسٹ ایوان کے سامنے رکھی۔ جس کے مطابق نمائندگان نے باری باری سٹیج پر تشریف لا کر اظہار خیال کیا۔ ابھی یہ سلسلہ جاری تھا کہ اس اجلاس کا وقت ختم ہوگیا۔ صدر مجلس نے اس اجلاس کے اختتام پر چند اعلانات فرمائے۔

دوسرا اجلاس

دوسرے دن کے دوسرے اجلاس کی کارروائی سہ پہر چار بجے دعا کے ساتھ شروع ہوئی۔ جو صدر صاحب مجلس مشاورت محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے کرائی۔ صدر صاحب مجلس نے اپنی معاونت کیلئے محترم نواب مودود احمد خان صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع کراچی کو سٹیج پر آنے کی دعوت دی۔ اس اجلاس میں بھی ممبران شوریٰ نے سٹیج پر آکر تجویز نمبر 1 کی سفارشات کے بارے میں اظہار خیال کیا اور مزید مشوروں سے ایوان کو آگاہ کیا۔ آخر پر مکرم ناظر صاحب اصلاح وارشاد مرکزیہ نے اس تجویز کے ایوان میں رکھے جانے کی اہمیت اور وجوہات سے آگاہ کیا۔ پھر جملہ ممبران نے کھڑے ہوکر اتفاق رائے سے اس تجویز کی سفارشات کے حق میں ووٹ دیا۔

تجویز نمبر 1 کی سفارشات پر بحث کے بعد اس سال کے ایجنڈے کی دوسری تجویز کی سب کمیٹی کے صدر مکرم فرحت اللہ صاحب فیصل آباد سٹیج پر تشریف لائے اور کمیٹی کے اجلاس کی رپورٹ پیش کی۔ آغاز میں انہوں نے تجویز کے الفاظ ایوان کے سامنے رکھے اور اجلاس میں طے پانے والی سفارشات کو ایوان کے سامنے پڑھ کر سنایا۔ اس تجویز کے حوالے سے اپنے مشورے دینے کے لئے ممبران کو اپنا نام لکھوانے کی دعوت دی گئی۔ جس کے بعد ممبران نے سٹیج پر آکر اپنے خیالات کا اظہار کیا اور اردو زبان کی اہمیت اجاگر کی اور بعض مسائل کی نشاندہی اور حل پیش کئے۔ چھ بجے اس اجلاس کا اختتام ہوا۔

تیسرا دن 24 مارچ

اختتامی اجلاس

مجلس مشاورت کے تیسرے دن مورخہ 24مارچ 2013ء کے پہلے اور مجموعی طور پر اختتامی اجلاس کی کارروائی صبح دس بجے شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے کی۔ صدر صاحب مجلس مشاورت نے دعا کرائی۔ اس اجلاس کے آغاز میں مکرم صاحبزادہ مرزا فضل احمد صاحب ناظر تعلیم نے اردو زبان کی اہمیت کے حوالے سے حضرت خواجہ میر درد، حضرت مسیح موعود اور حضرت مصلح موعود کے قیمتی ارشاد پڑھ کر سنائے۔ جس کے بعد تجویز نمبر 2 پر گزشتہ اجلاس کے تسلسل میں ممبران مجلس شوریٰ نے اپنے تاثرات بیان کئے۔ ان مشوروں اور اظہار خیال کے بعد جملہ ایوان نے کھڑے ہوکر اس قرارداد کو پاس کیا۔

تقریب تقسیم انعامات

بعدازاں مجلس انصاراللہ پاکستان، مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان اور مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان کی سالانہ کارکردگی کی بنیاد پر تقسیم انعامات کی تقریب منعقد ہوئی۔ مکرم نصیب احمد بٹ صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے سٹیج پر آکر پوزیشنز حاصل کرنے والے قائدین اور ناظمین کو بلایا۔

صدر مجلس مشاورت نے مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے سال 12-2011ء میں مقابلہ بین المجالس، بین الاضلاع اور بین العلاقہ میں پوزیشنز حاصل کرنے والوں کو خلافت جوبلی علم انعامی، شیلڈز اور سند امتیاز تقسیم کیں۔

صدر مجلس مشاورت نے مجلس انصاراللہ پاکستان کے سال 2012ء میں پوزیشنز حاصل کرنے والے انصار میں انعامات تقسیم فرمائے مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نائب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے نام پڑھ کر سنائے، صدر مجلس نے مقابلہ حسن کارکردگی بین المجالس، بین الاضلاع اور بین العلاقہ میں پوزیشنز حاصل کرنے والوں کو علم انعامی، شیلڈز اور اسناد تقسیم فرمائیں۔ (ان انعامات کی تفصیل روزنامہ الفضل 12مارچ 2013ء میں شائع ہوچکی ہے)

اسی طرح مجلس انصاراللہ پاکستان کے زیر اہتمام مقابلہ مقالہ نویسی میں انصاراللہ، خدام الاحمدیہ، اطفال الاحمدیہ، ناصرات الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ میں اول، دوم اور سوم پوزیشنز حاصل کرنے والوں میں صدر مجلس نے انعامات تقسیم فرمائے۔

خطاب صدر مجلس

بعدہ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب صدر مجلس مشاورت نے اس مجلس مشاورت کے اختتام پر اختتامی کلمات سے نوازا۔ جس میں انہوں نے فرمایا، الحمد للہ ہم اپنی اس مجلس مشاورت کے اختتام پر پہنچ رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ توفیق عطا فرمائی کہ ہم جماعت کی تربیتی امور میں بہتری کیلئے جو تجاویز سامنے آئیں ان پر غور کریں اور غور کے بعد اپنے آقا خلیفۃ المسیح کی خدمت میں سفارشات پیش کریں۔ انہوں نے فرمایا کہ ہر مجلس شوریٰ کے اختتام پر صدر کی طرف سے کچھ نہ کچھ اختتامی الفاظ کہے جاتے ہیں۔ اس موقع پر میں سمجھتا ہوں کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس مجلس شوریٰ کیلئے جو پیغام مرحمت فرمایا ہے۔ اس کے ایک نہایت اہم حصہ کو پڑھ کر آپ کی خدمت میں رکھوں تاکہ یہ آپ کے ذہنوں میں محفوظ رہے اس میں جو ہمارے لئے ایک خفگی کا پہلو ہے اس کو اپنے سامنے رکھیں۔ حضور انور نے اس میں توجہ دلائی ہے کہ جو تجاویز پیش کرتے ہیں، سفارشات کرتے ہیں، اس کے بعد آپ کا کام ختم نہیں ہوجاتا بلکہ اب شروع ہوتا ہے اور جو سفارشات حضور کی منظوری حاصل کرتی ہیں اصل مدعا یہ ہے کہ ان پر عمل کیا جائے، حضور انور نے فرمایا ہے کہ اس پہلو میں بہت کمی ہے اس پیغام میں جو تہدید کا پہلو ہے خاکسار اس کو دوبارہ پیش کرنا چاہتا ہے تاکہ آپ یاد رکھیں اور آپ کی مجلسیں نشستند و گفتند و برخاستند ہوں بلکہ جو طے پایا جائے اس پر عمل کی پوری کوشش کی جائے۔ صدر صاحب مجلس نے حضور انور کے پیغام کا یہ حصہ پڑھا ''اگر آپ جائزہ لیں......اور اللہ سے مدد مانگیں۔'' صدر صاحب مجلس نے فرمایا حضور کے اس ارشاد کو سامنے رکھیں اور کوشش کریں کہ اس سال ہم حضور کو خوشکن رپورٹ دے سکیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے وعدوں پر پوری طرح عملدرآمد کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور انور نے بار بار اس امر کی طرف توجہ دلائی ہے کہ پاکستان کے مشکل حالات کا ایک ہی علاج ہے کہ اپنے اللہ کے حضور جھکیں اور دعا کریں اور عبادات کے معیار کو بلند کریں اور عبادات میں تسلسل پیدا کریں، اپنے مسائل کو دور کرنے کے لئے دعا کریں۔ حضور نے اس طرف بار بار توجہ

دلائی ہے اس طرف توجہ کریں۔ حضور نے اس پر از خود نوافل اور نفلی روزے کی بھی تحریک فرمائی ہے اور جب ایسی تحریک خلیفۃ المسیح پیش فرماتے ہیں تو یہ اللہ کی مرضی کے مطابق اور اس کے القاء کے تحت ہی ہوتا ہے۔ اس لئے نوافل اور نفلی روزے کی طرف بہت توجہ کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ہماری خامیوں کو دور کرنے کی توفیق عطا فرمائے، ہمیں مقبول عبادات بجالانے کی توفیق عطا فرمائے اور اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی پناہ میں رکھے۔ آمین

دن ایک بجے اس اجلاس اور جماعت احمدیہ پاکستان کی 94ویں مجلس مشاورت کا اختتام ہوا۔ اختتامی دعا صدر مجلس مشاورت نے کرائی۔

امسال بھی مجلس شوریٰ کیلئے حسب سابق انتظامات کئے گئے تھے۔ پاکستان بھر کے مختلف اضلاع سے تشریف لانے والے معزز ممبران کی رہائش دارالضیافت کے انتظام کے تحت دارالضیافت اور مختلف رہائش گاہوں میں کی گئی تھی۔ جہاں پر مکرم ملک منور احمد صاحب جاوید نائب ناظر ضیافت کی زیرنگرانی متعدد خدام وانصار مہمانوں کی خدمت کیلئے ہمہ وقت موجود رہے۔ لوپ انڈکشن سسٹم کے تحت تمام ممبران نے کارروائی سے بسہولت استفادہ کیا۔ مجلس مشاورت کے جملہ انتظامات مکرم سیکرٹری صاحب مجلس مشاورت نے اپنے عملہ کے ہمراہ سرانجام دیئے۔

اللہ تعالیٰ اس مجلس مشاورت کے نیک اور بابرکت نتائج ظاہر فرمائے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تمام خواہشات، توقعات اور ارشادات پورے ہوں، ہر فرد جماعت حضور انور کیلئے قرۃ العین بن جائے، اللہ تعالیٰ مجلس مشاورت کے جملہ منتظمین اور خدمت کرنے والوں کو جزائے خیر سے نوازے۔ آمین

سباڈیلا کا وہمی مریض

ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل سے ماخوذ۔

’’چھینکوں کی بیماریاں مختلف شکلوں میں ڈھلتی رہتی ہیں اس لئے ان کا علاج بہت توجہ سے ہونا چاہئے .... کئی دفعہ میرے پاس ایسے مریض آئے جو کہتے ہیں کہ ان کا چہرہ ایک طرف سے سوج کر بڑا ہو گیا ہے لیکن دیکھنے میں ایسا نہیں لگتا۔ یہ سباڈیلا کی خاص علامت ہے۔ اس علامت کی وجہ سے سباڈیلا دیں تو دوسری تکلیفیں بھی ساتھ ہی دور ہو جاتی ہیں .... اگر دماغ میں کوئی غیر معمولی خیال بیٹھ جائے تو اس سے دوا تلاش کرنے میں بہت مدد ملتی ہے۔ سباڈیلا کا مریض اس وہم میں بھی مبتلا ہو جاتا ہے کہ اس کی پسلیاں یا ٹانگیں ٹیڑھی ہو گئی ہیں یا بعض اعضا سوکھ رہے ہیں اور یہ وہم اتنا پختہ ہو جاتا ہے کہ اس کے دماغ سے نکلتا ہی نہیں۔ توہمات کی مدد سے دواؤں کی پہچان آسان ہو جاتی ہے اور بعض پیچیدہ بیماریوں کی شناخت میں مدد ملتی ہے‘‘۔

(صفحہ:725,724)

مکرم عامر شہزاد عادل صاحب معلم سلسلہ

مکرم محمد احمد فیض صاحب معلم وقف جدید کا ذکر خیر

آپ 31 دسمبر 1937ء کو رجوعہ ضلع منڈی بہاؤالدین میں پیدا ہوئے۔ میٹرک تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد کراچی میں پرائیویٹ ملازمت کر رہے تھے کہ اپنے والد صاحب کی تحریک پر آپ نے ملازمت چھوڑ کر 1961ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں زندگی وقف کی درخواست دے دی۔ جنوری 1962ء میں آپ وقف جدید سے ایک ماہ کی کلاس کے بعد فارغ التحصیل ہوئے اور آپ کی تقرری ہڈیارہ ضلع لاہور میں ہوئی۔

ستمبر 1965ء کی پاک بھارت جنگ کے دوران جنگی قیدی بنالئے گئے۔ چند ماہ ہندوستان کی قید میں رہے اِن مشکل حالات میں آپ نماز باجماعت ادا کرتے رہے اور پیغام حق پہنچانے میں مصروف رہے۔ نومبر 1967ء میں آپ کو علاقہ نگر پارکر میں امیر المعلمین مقرر کیا گیا جہاں آپ نے لمبا عرصہ خدمت کی توفیق پائی۔

1995ء میں آپ کی تقرری نبی سر روڈ ضلع عمرکوٹ میں ہوئی۔ اس وقت خاکسار میٹرک کا طالبعلم تھا۔ خاکسار معلّم صاحب کی شخصیت سے بے حد متاثر تھا۔ آپ نیک، عمر رسیدہ، بڑی اچھی اور پُروقار شخصیت کے مالک، نہایت دعا گو، ملنسار، مہمان نواز ہونے کے ساتھ بڑی سادہ طبیعت کے مالک تھے۔ خاکسار کو معلم صاحب کی صحبت سے فیضیاب ہونے کا بہت زیادہ موقع ملتا رہا۔ اس وجہ سے خاکسار نے ان کے قریب رہ کر اُن کی بے شمار خوبیوں کا بچشم خود مشاہدہ کیا۔ خاکسار اس مضمون میں اُن کی چند خوبیوں کا ذکر کرنے کے ساتھ اُن یادوں کا ذکر کرنا بھی ضروری سمجھتا ہے جو اتنا عرصہ گزر جانے کے بعد بھی ذہن و دل پر نقش ہیں۔

معلم صاحب احباب جماعت اور بچوں کی تعلیم و تربیت کا بے حد خیال رکھتے تھے۔ آپ میں احساس ذمہ داری بہت بڑھ کر تھا۔ بچوں کو دینی تعلیم دینے کے ساتھ دنیوی تعلیم میں بھی راہنمائی فرماتے۔ خاکسار اُن دنوں اپنی مجلس میں ناظم اطفال تھا اور معلم صاحب کے ساتھ کلاسز میں مدد کیا کرتا تھا۔

ایک اور بات جو معلم صاحب میں نمایاں تھی وہ یہ تھی کہ آپ وقت کی بڑی پابندی کیا کرتے تھے۔ میں نے اکثر دیکھا تھا کہ اگر کبھی آپ نے کسی جماعتی پروگرام کے لئے کہیں جانا ہوتا تھا تو ایک دِن پہلے ہی اس کی تیاری کر لیا کرتے تھے۔ اسی طرح اگر جماعت میں کوئی پروگرام ہوتا تو احباب جماعت تک خود جا کر اس کی اطلاع دیا کرتے تھے۔ قریب کی جماعتوں میں سائیکل پر دورہ کیا کرتے تھے۔ آپ اپنے فرائض کی ادائیگی کے لئے بڑی محنت کیا کرتے تھے۔ اُن دنوں معلم صاحب کی رہائش بیت الذکر کے اندر ایک چھوٹے سے کمرے میں ہوا کرتی تھی۔ خاکسار کو جب بھی کبھی آپ کے کمرے میں جانے کا اتفاق ہوا تو دو کاموں میں سے ایک کام میں آپ کو مصروف دیکھا یا تو آپ مطالعہ کر رہے ہوتے تھے یا عوام الناس کی خدمت کیلئے دوائیاں بنا رہے ہوتے۔

اس کے علاوہ اپنے کمرے کی صفائی کا بہت زیادہ خیال رکھا کرتے تھے۔ اپنے کمرے میں آپ نے حضرت مسیح موعود اور خلفاء کی تصاویر کا فریم خود اپنے ہاتھ سے بنا کر لگایا ہوا تھا۔ خلافت سے بے حد محبت اور عشق تھا۔

آپ کا اردو رسم الخط بہت خوبصورت اور دلکش تھا۔ بچے، بڑے شوق کے ساتھ اپنی کتابوں کاپیوں پر آپ سے اپنا نام لکھوایا کرتے تھے اور آپ بھی بڑی محبت کے ساتھ بچوں کی یہ خواہش بھی پوری کر دیتے۔ آپ کا یہ مشفقانہ طریق احباب جماعت اور بچوں کو مزید قریب لانے کا باعث بنتا۔

معلم صاحب کی بے لوث خدمت کو دیکھتے ہوئے اور بے پناہ محبت اور شفقت کی وجہ سے خاکسار بھی سوچا کرتا تھا کہ اگر دُنیا میں کوئی کام ہے تو بس یہی ہے کہ اِنسان خانہء خدا کو آباد کرے اور دین کی خاطر زندگی گزارے۔ اس بناء پر خاکسار نے بھی معلم صاحب کے آگے اپنی اس خواہش کا اظہار کیا کہ میں بھی آپ کی طرح اپنی زندگی خدا کی راہ میں وقف کر کے اپنے گھر بار سے دُور رہ کر دین کی خدمت کرنا چاہتا ہوں۔ آپ میری درخواست لکھیں۔ معلم صاحب نے بڑی محبت اور خوش دِلی کے ساتھ دعائیں دیتے ہوئے خاکسار کی درخواست لکھی اور دفتر کو بھجوائی اور پھر گاہے بگاہے خاکسار کو وقف کی برکتوں اور فیلڈ میں کام کرنے کے بارہ میں بتاتے رہتے۔

الحمدللہ! معلم صاحب کی محنت اور محبت بھری دعاؤں کے نتیجے میں آج خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ خاکسار بطور معلم وقف جدید خدمت دین کی توفیق پا رہا ہے۔

دسمبر 2003ء میں خاکسار کا تبادلہ پنجاب سے علاقہ نگر پارکر میں ہو گیا۔ وہاں جماعت کے دو سینٹروں ارنیاری اور احمدیہ مشن ہاؤس وانو داندل میں کچھ عرصہ رہنے کے بعد جون 2006ء میں خاکسار کو حلقہ وانو داندل کے ایک سینٹر اونٹ کپاڑیو میں بھجوا دیا گیا۔ یہاں اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ بڑی مخلص جماعت قائم ہے اور اس جماعت کا نام اب طاہر نگر رکھا گیا ہے اور یہ نام اب علاقے میں بھی متعارف ہو چکا ہے۔ اس سینٹر میں بھی معلم صاحب موصوف کو خدمت کی توفیق ملی۔ خاکسار حلقہ کے دور دراز مقامات پر جب دورے کے لئے جاتا تو اکثر مقامات پر لوگ فیض صاحب کا ذکر کرتے اور پوچھتے کہ آجکل کہاں ہوتے ہیں؟

اسی طرح ایک دوست کے پوچھنے پر خاکسار نے اس کو بتایا کہ وہ میرے استاد تھے۔ اب وہ فوت ہو چکے ہیں۔ اس کے بعد اس شخص نے ان کی خدمات، ان کے احسانات اور نیکیوں کی ایک لمبی داستان خاکسار کو سنانا شروع کر دی۔

پیتھا پور گاؤں جو طاہر نگر (اونٹ کپاڑیو) سے 6 کلومیٹر کے فاصلے پر شمال کی طرف واقع ہے۔ وہاں کے ایک شخص نے خاکسار کو بتایا کہ فیض صاحب (اونٹ کپاڑیو) میں رہتے تھے۔ عمر رسیدہ ہونے کے باوجود کبھی پیدل، کبھی اونٹ پر کبھی گھوڑے پر دور دراز تک کا سفر کرتے ہوئے اس علاقہ میں دن رات دھرم کا پرچار کیا کرتے تھے۔ لوگوں کی بڑی خدمت کرتے تھے۔ بھگوان نے اُن کے ہاتھ میں بڑی شفا رکھی تھی۔ وہ اپنے نام کی طرح بلاشبہ فیض رساں وجود تھے۔ یہ تھے وہ الفاظ جو پیتھا پور گاؤں کے ایک شخص (واہنے) نے اپنی آنکھوں سے آنسو پونچھتے ہوئے مجھے کہے۔

ان الفاظ سے اس شخص کی محبت اور دِلی جذبات واحساسات کا بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ اِن واقعات کے سامنے آنے کے بعد میرے لئے اس علاقہ میں خدمت کا میدان اور بھی زیادہ وسیع اور آسان ہوتا گیا۔ کیونکہ اُستادِ محترم کی یادیں اُن کے کام کرنے کا طریق اور اُن کی وہ محبت جو صحرائے تھر میں بسنے والے سینکڑوں لوگوں کے دِلوں میں دھڑک رہی تھی مجھے بھی متاثر کرنے لگی اور مجھے اپنے فرائض کی ادائیگی کے لئے مشعل کا کام دیتی رہی۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کو جہاں جہاں خدمت کی سعادت عطا کی آپ برابر لوگوں میں محبتیں بانٹتے چلے آئے اور لوگوں کے دلوں میں یادوں کا گہوارہ بنتے رہے۔ تھر کے ان تپتے صحراؤں میں آپ نے قریہ قریہ پھر کر خدا تعالیٰ کی توحید اور احمدیت کا پیغام پہنچایا۔ دکھی اور سسکتی ہوئی انسانیت کی خدمت کی۔ اُن کے روحانی علاج کے ساتھ ساتھ اُن کی جسمانی بیماریوں کو دور کرنے میں بھی ہمہ وقت مصروف رہے۔

آپ ہندوؤں سے زیادہ تعلق ہونے کی وجہ سے ہندو مذہب کا کافی علم رکھتے تھے۔ آپ نے ہندوؤں کی کتب کا بڑی محنت اور گہری نظر سے مطالعہ کیا تھا۔ اصل کتابوں کے حوالے محفوظ کئے

باقی صفحہ 7 پر

مستحق طلبہ کی امداد

علم کا فروغ اور اس کی روشنی دنیا میں پھیلانا دین حق کا بنیادی مشن ہے۔بانی اسلام حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو خدائے عزوجل نے پہلی وحی میں فرمایا اِقْرَأْ...... کہ پڑھ اللہ کے نام سے جس نے تجھے پیدا کیا۔'' آپ ﷺ نے فروغ علم کے لئے بے پناہ جدوجہد کی۔آپ ﷺ نے تحصیل علم کو جہاد قرار دیا، یہاں تک فرما دیا کہ علم حاصل کرو خواہ تمہیں چین ہی کیوں نہ جانا پڑے، پھر فرمایا کہ پنگھوڑے سے قبر تک علم حاصل کرو۔

آپ کے عاشق صادق سیدنا حضرت مسیح موعود نے تو خدا تعالیٰ سے خبر پا کر ہمیں یہ نوید دی کہ

''میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے۔۔۔''

(تجلیات الٰہیہ۔روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 409)

علم ومعرفت میں کمال حاصل کرنا اب صرف احمدی کی شان ہوگا جس کی زندہ مثال ڈاکٹر عبدالسلام ہیں۔ہمیں تو ہزاروں ڈاکٹر عبدالسلام چاہئیں۔سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا

''اگر ہم اپنی غفلت کے نتیجہ میں اچھے دماغوں کو ضائع کر دیں تو اس سے بڑھ کر اور کوئی ظلم نہیں ہوگا۔پس جو طلبہ ہونہار اور ذہین ہیں ان کو بچپن سے ہی اپنی نگرانی میں لے لینا چاہئے اور انہیں کامیاب انجام تک پہنچانا جماعت کا فرض ہے۔''

(خطبات ناصر جلد اوّل صفحہ 85)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا

''اگر کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم حاصل نہیں کر رہا تو جماعت کو بتائیں، مجھے بتائیں، کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم سے محروم نہیں رہے گا لیکن بچوں کو تعلیم سے محروم رکھنا ان پر ظلم ہے''

(مشعل راہ جلد پنجم حصہ اوّل صفحہ نمبر 145)

اسی طرح آپ نے مزید فرمایا

''طلبہ کی امداد کا ایک فنڈ ہے۔تعلیم بھی بہت مہنگی ہو چکی ہے۔اگر طلبہ اور والدین بچوں کے پاس ہونے کے موقع پر اس مد میں بھی رقم دیں تو کئی مستحق طلبہ کی مدد ہو سکتی ہے۔اگر ہر طالب علم سال میں دس پندرہ پاؤنڈ ہی دے تو غریب ملکوں میں ایک طالبعلم کے سال بھر کی کاپیوں کتابوں کا خرچ پورا ہو سکتا ہے۔''

(الفضل انٹرنیشنل 26 اکتوبر 2007)

پس آئیے! حضرت مسیح موعود کے مشن کو پورا کرنے کے لئے خلفاء کے ارشادات پر والہانہ لبیک کہتے ہوئے ہم بھی اس کار خیر میں کچھ حصہ ڈالیں۔جماعت میں بہت سے ایسے افراد جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلبہ کیلئے صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں ایک شعبہ ''امداد طلبہ'' کے نام سے قائم ہے۔اس کے ذریعہ امسال یکم جولائی 2010 سے جون 2011 تک 7379 طلباء/ طالبات کو وظائف اور 302 طلباء/طالبات کو کتب مہیا کر چکے ہیں۔

یہ شعبہ مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء و طالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔یہ قوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1:۔ سالانہ داخلہ جات، 2:۔ماہوار ٹیوشن فیس 3:۔درسی کتب کی فراہمی، 4:۔فوٹو کاپی مقالہ جات، 5:۔دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔پرائمری وسیکنڈری 8 ہزار روپے سالانہ سے 10 ہزار روپے تک

2۔کالج لیول 24 ہزار روپے سالانہ سے 36 ہزار روپے تک

3۔بی ایس سی۔ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات ایک لاکھ سے 3 لاکھ روپے تک

سینکڑوں طلبہ کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔جس کیلئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کیلئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی مد ''امداد طلبہ'' میں بھجوائے جا سکتے ہیں۔

فون: 0092 47 6215 448

موبائل: 0092 321 7700833

0092 333 6706649

E-mail: assistance@nazarattleem.org

URL: www.nazarattaleem.org

(نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

۞ مکرم نصیر احمد صاحب چوہدری زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ مقامی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

محترم مولانا صدیق احمد منور صاحب مربی سلسلہ فرنچ گیانا جنوبی امریکہ کے بیٹے مکرم ڈاکٹر انجینئر محمد احمد منور صاحب پی ایچ ڈی آف کینیڈا اور مکرمہ مدیحہ طاہر صاحبہ بنت مکرم شیخ محمد ابراہیم طاہر صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی ڈائریکٹر ایگریکلچرل بینک آف اسلام آباد کو مورخہ 28 جنوری 2013ء کو دو بیٹیوں کے بعد بیٹا عطا فرمایا ہے۔والدین کی خواہش پر حضور انور نے مسرور احمد نام عطا فرمایا ہے۔نومولود حضرت میاں مہر دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، خادم دین اور آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔آمین

نکاح

۞ مکرم ماسٹر رحمت علی ظفر صاحب دارالبرکات ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری پوتی مکرمہ باسمہ کنول صاحبہ بنت مکرم چوہدری سلطان احمد صاحب (چوہدری الیکٹرک سٹور) دارالبرکات ربوہ کے نکاح کا اعلان محترم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے مورخہ 5 مارچ 2013ء کو مکرم وقاص احمد صاحب جرمنی ولد مکرم منور احمد صاحب مرحوم کے ساتھ مبلغ سات ہزار یورو حق مہر پر کیا۔

احباب سے اس نکاح کے بابرکت ہونے اور احمدیت کیلئے مفید ثابت ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

مکرم خواجہ عبدالغفار صاحب سیکرٹری جائیداد محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل وکرم سے میرے بیٹے مکرم عبدالقدیر صاحب سیکیورٹی گارڈ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ اور بہو مکرمہ عاصمہ قدیر صاحبہ کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔نومولود کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے وقف نو کی تحریک میں شامل فرماتے ہوئے عبدالمومن نام عطا فرمایا ہے۔محض اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے نومولود کو قبل از پیدائش تحریک جدید کی مالی قربانی کی تحریک میں شامل کر لیا گیا تھا۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو خادم دین صالح، نافع الناس وجود بنائے۔آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم نسیم احمد شمس صاحب مربی سلسلہ اصلاح وارشاد مرکزیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 26 فروری 2013ء کو محترمہ بشریٰ لئیقہ صاحبہ زوجہ مکرم شیخ حمید احمد کوثر صاحب آف کوئٹہ سوا مہینہ کی علالت کے بعد بعمر 56 سال لاہور میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔مربی صاحب حلقہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور ہانڈو گجر احمدیہ قبرستان میں تدفین کے بعد دعا بھی مربی صاحب نے ہی کروائی۔موصوفہ بہت سی خصوصیات کی حامل تھیں۔ملنسار اور مہمان نواز تھیں۔مکرم ملک عنایت اللہ صاحب آف سانگلہ ہل کی بیٹی مکرم ملک محمد یحییٰ صاحب شہید سانحہ 28 مئی لاہور کی بھتیجی اور حضرت عبدالرحمٰن صاحب جٹ رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے تھیں۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔آمین

بقیہ صفحہ مکرم محمد احمد فیض صاحب

ہوئے تھے اور ہندوؤں میں دعوت الی اللہ کے مواقع پر دوران گفتگو مدمقابل کو بڑی جرأت اور جوانمردی کے ساتھ مدلّل اور مسکت جواب دیتے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ آپ اس علاقہ میں کئی نئی جماعتوں اور بہت سی سعید روحوں کی ہدایت کا موجب بنے۔آپ نے اپنی زندگی ایک کامیاب واقف زندگی کے طور پر گزاری۔

آپ نے 43 سال بطور معلم وقف جدید خدمت دین کی توفیق پائی۔مورخہ 4 دسمبر 2005ء کو حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے آپ اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔اللہ تعالیٰ آپ کی خدمات کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور آپ کی اولاد پر ہمیشہ اپنے فضلوں کی بارش برساتا رہے۔آمین

دنیا بھی اک سرا ہے بچھڑے گا جو ملا ہے
گر سو برس رہا ہے آخر کو پھر جدا ہے

☆......☆......☆

خبریں

دنیا میں تیسری بڑی اکثریت لادین ہے

دنیا میں درجنوں مذاہب ، فرقوں اور تہذیبوں کے ماننے والے لوگ پائے جاتے ہیں مگر تازہ تحقیق سے اس بات کا انکشاف ہوا ہے کہ دنیا میں تیسری بڑی اکثریت ان افراد کی ہے جو تمام مذہبی پابندیوں سے آزاد ہیں اور کسی بھی مذہب کے پیروکار نہیں دنیا میں سب سے زیادہ اکثریت مسیحی افراد کی ہے 2ارب 20 کروڑ افراد پر مشتمل مسیحی برادری دنیا کی کل آبادی کا 32 فیصد ہے اور یہ دنیا کے مختلف خطوں میں پھیلی ہوئی ہے۔ دنیا کی دوسری بڑی آبادی مسلمانوں کی ہے دنیا بھر کے 1ارب 60 کروڑ مسلمان کل آبادی کا 23 فیصد ہیں ایشیاء، افریقہ اور مشرق وسطی میں مسلمان اکثریت میں ہیں، مذہب سے لاتعلق افراد کی تعداد 1ارب 10 کروڑ ہے جو کہ دنیا کی کل آبادی کا 16 فیصد بنتی ہے یہ آبادی زیادہ تر چین، جاپان، شمالی کوریا اور چیک ریپبلک میں رہتی ہے ، 1ارب پیروکاروں کے ساتھ ہندومت دنیا کا چوتھا بڑا عقیدہ ہے یہ افراد دنیا کی کل آبادی کا 15 فیصد بنتا ہے اور ان کی اکثریت ایشیاء پیسفک میں ہے۔

(روزنامہ جنگ 20 دسمبر 2012ء)

ایک شخص کی غلطی کی سزا تین نسلوں کو ملے گی

دنیا بھر میں جرائم کی روک تھام کیلئے سخت اور موثر قانون نافذ کئے جاتے ہیں تاہم شمالی کوریا کے ایک صوبے پیان یانگ میں تو ایک انوکھا قانون نافذ ہے جس کے تحت ایک شخص کی غلطی کی سزا اس شخص کے پورے خاندان اور آنے والی تین نسلوں کو ملے گی، یہ قانون سخت ہونے کے ساتھ اس حوالے سے عجیب بھی ہے کہ ایک شخص جو ابھی دنیا میں آیا ہی نہیں اس کے لئے بھی پہلے سے سزا متعین کر دی جاتی ہے اور یوں کسی جرم میں مبتلا شخص کا پورا خاندان اس کے پوتے پوتیاں اور ان کے بچے بھی مجرم قرار دے دیئے جاتے ہیں۔

(روزنامہ دنیا 10 فروری 2013ء)

جماعت بیلجیئم میں بین المذاہب امن کانفرنس

مکرم محمد اسماعیل خان فاروق صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ بیلجیئم

ہر سال کی طرح امسال بھی مجلس خدام الاحمدیہ بیلجیئم نے اپنی 16 ویں بین المذاہب کانفرنس کا انعقاد مورخہ 17 نومبر 2012ء کو ہاسلٹ کے شہر میں کیا۔ اس پروگرام کا مقصد مذاہب کے درمیان امن و آشتی کی فضاء پیدا کرنا اور عوام کو مختلف مذاہب کے عقیدوں اور امن کی کوششوں سے روشناس کرانا تھا اس پروگرام کا انعقاد ہاسلٹ شہر کے مشہور اور قدیمی چرچ کے ہالز میں کیا گیا۔

پروگرام کو کامیاب کرنے کے لئے ہاسلٹ شہر کی کونسل سے میٹنگ کی گئی انہوں نے اس پروگرام کو سراہتے ہوئے کونسل کی طرف سے بھرپور تعاون کی پیشکش کی۔ اس کے ساتھ ساتھ بعض اہم شخصیات وزیر اعلیٰ، گورنر اور مختلف سیاسی پارٹیوں کے سربراہان کو بھی شمولیت کی دعوت دی گئی۔ اس پروگرام کی تشہیر کے لئے دعوت نامے چھپوائے گئے، پوسٹرز چھپوا کر پبلک جگہوں پر لگوائے گئے اور مارکیٹوں میں اشتہار تقسیم کئے گئے۔ علاوہ ازیں ہاسلٹ کونسل نے جماعت کا تعارف اور ہمارے پروگرام کو ایک لوکل اخبار میں شائع کروایا۔

پروگرام کا آغاز حسب روایت تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اس کے بعد ہاسلٹ شہر کی کونسلر کی طرف سے مہمانوں کی خدمت میں پروگرام کا تعارف پیش کیا گیا۔ اس پروگرام میں بدھ مت، ہندو، عیسائی، بہائی ازم کے مذہبی راہنماؤں نے شرکت کی اور اپنے مذہب کی رو سے امن کی تعلیم بیان کی۔ سکھ مذہب کے راہنما اپنی ذاتی مصروفیت کی وجہ سے شرکت نہ کر سکے۔ دین حق کی امن پسند تعلیمات پر مبنی ایک خلاصہ مکرم محمد اظفر خان فاروق صاحب نے پیش کیا۔ اور حاضرین نے دین حق کی تعلیم میں دلچسپی لیتے ہوئے سوالات کئے اور جماعت احمدیہ کی امن کی عالمی کوششوں کو سراہا۔

پروگرام کے اختتام پر خاکسار نے تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور خصوصی مہمانوں کی خدمت میں ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' اور قرآن کریم کا لوکل زبان میں ترجمہ بطور تحفہ پیش کیں۔ پروگرام ہال کے ساتھ والے ہال میں قرآن کریم کی نمائش بھی لگائی گئی اور مختلف جگہوں پر قرآنی پیشگویاں بھی آویزاں کی گئی تھیں۔ تمام مہمانوں نے اس نمائش کا وزٹ کیا اور قرآنی تعلیمات سے آگاہی حاصل کی۔ اس کے بعد تمام مہمانوں کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ اس پروگرام کی حاضری 50 رہی۔

19 ویں صدی کی جیل ہوٹل میں تبدیل

نیدرلینڈ میں 19 ویں صدی کی ایک جیل کو ہوٹل میں تبدیل کر دیا گیا ہے، ہیٹ اریس تھیس نامی اس جیل کے اندرونی ڈھانچے کو از سر نو ڈیزائن کرتے ہوئے جہاں اس میں کئی جدید تبدیلیاں متعارف کرائی گئی ہیں وہیں اس کے تاریخی پس منظر کو بھی محفوظ بنایا گیا ہے ، جیل کی 150 بیرکوں کو 36 کمروں اور 7 سوئٹس میں تبدیل کیا گیا ہے، 4 خصوصی سوئٹس کو (جیلر)، (وکیل) (ڈائریکٹر) اور (جج) کا نام دیا گیا ہے جبکہ کمروں میں وہ تمام سہولیات مہیا کی گئی ہیں جو کسی بھی جدید ہوٹل میں ہوتی ہیں۔

(روزنامہ دنیا 22 فروری 2013ء)

خریداران الفضل وی پی وصول فرمائیں

دفتر روزنامہ الفضل کی طرف سے خریداری الفضل کا چندہ ختم ہونے پر بیرون ربوہ احباب کو وی پی پیکٹ بھجوایا جاتا ہے۔ اب جن خریداران الفضل کا چندہ ختم ہو چکا ہے ان کی خدمت میں بوجوہ خاکسار طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ دارالنصر غربی ربوہ کی طرف سے وی پی بھجوایا جا رہا ہے۔ مہربانی کر کے ادارہ کی طرف سے ارسال کردہ یہ پیکٹ وصول فرمائیں تا کہ رقم آپ کے کھاتہ میں درج کر کے اخبار الفضل جاری رکھا جا سکے۔ ادارہ کو منی آرڈر ارسال کرتے وقت بھی خیال رہے کہ منی آرڈر خاکسار کے نام ہو۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ربوہ میں طلوع وغروب یکم اپریل

طلوع فجر	4:31
طلوع آفتاب	5:55
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	6:29

سچی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

All ToP Brand
گل احمد، نشاط، فردوس، اتحاد
لبرٹی فیبرکس
اقصیٰ چوک ربوہ: +92-47-6213312

FRS RABWAH
اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
فیوچرریس سکول ربوہ
● یورپین طرز تعلیم، کوئی ہوم ورک نہیں۔
● بی ایس سی اور ماسٹرز ٹیچرز کی ضرورت ہے
● نرسری تا پنجم داخلے جاری ہیں۔
دارالصدر شرقی عقب فضل عمر ہسپتال ربوہ
فون: 047-6213194 موبائل 0332-7057097

MULTICOLOR INTERNATIONAL
SPECIALIST IN ALL KINDS OF:
Printing & Advertising
Email: multicolor13@yahoo.com
Cell: 92-321-412 1313, 0300-8080400
www.multicolorintl.com

FR-10

مکان برائے فروخت
ربوہ کے بالکل وسط میں دارالصدر جنوبی ربوہ بالمقابل ایوان محمود مکان 3/13 برائے فروخت ہے
رابطہ: انس احمد ابڑو حال لندن
فون: 0044-7917275766
(ڈیلر حضرات سے معذرت)

Skylite Training Institute Of Information Technology
سکائی لائٹ انسٹیٹیوٹ کے زیر اہتمام کمپیوٹر کورسز کا اجرا ہو چکا ہے
JOB OPPORTUNITIES
MBA اور Graduates کے لیے : آج ہی رابطہ کریں
25000 سے 50000 تک کمانے کا موقع : jobs@skylite.com
داخلے جاری ہیں
مناسب فیس
انتہائی پروفیشنل ٹیچرز، بہترین کلاس روم اور لیب
کمپیوٹر بیسک | مائیکروسافٹ آفس | ویب ڈیولپمنٹ | آن لائن مارکیٹنگ | گرافکس ڈیزائننگ
047-6215742 4/14، سیکنڈ فلور، گول بازار ربوہ۔ Skylite Communications